پہلی سندھ لیبر پالیسی کے رہنما نکات

ایک کامیاب لیبر پالیسی کے نفاذ کیلئے مندرجہ ذیل نکات کو زیرِغور رکھا جائے گا۔

۱۔ حکومت سندھ، نجی صنعتکاروں کے ساتھ مل کر ہنرمند مزدوروں کی تربیت کیلئے نظام مرتب کرے گی جس کے نتیجے میں پیداواری صلاحیت، مہارت اور مزدوروں کے معیار میں بہتری لائی جائے گی۔

۲۔ حکومت سندھ نجی شعبے میں دیہی اور شہری علاقوں میں نئے ملازمت کے مواقع پیدا کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کرے گی۔

۳۔ حکومت سندھ دیہی علاقوں میں انڈسٹریل سپورٹ سینٹرز قائم کرے گی تاکہ نئی صنعتوں میں اضافی ملازمت کے مواقع پیدا کیئے جاسکیں اور دیہی معاشی نظام مضبوط ہوسکے۔

۴۔ حکومت سندھ ایسے موافق سماجی ماحول پیدا کرے گی جس میں خواتین کی ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوں جہاں وہ بلاخوف کام کرسکیں اور ان کے مشاہرے مردوں کے برابر یقینی بنائے جاسکیں۔

۵۔ حکومت سندھ بچوں کے مشقت سے متعلق حقیقی کوائف جمع کرے گی تاکہ کام کے ساتھ ان کو اسکول بھیجا جاسکے اور کام سے دور ہونے کی وجہ سے ان کی معاشی امداد ہوسکے۔

۶۔ پاکستان کے آئین کی آرٹیکل 17 اور ILO کنونشن نمبر 87 اور 98 کے تحت مزدوروں کو یونین سازی کا بنیادی حق ان کی اپنی مرضی کے مطابق مختلف اداروں اور انڈسٹریل سطح کے مطابق قائم ہوسکے۔

۷۔ موجودہ لیبر قوانین میں انڈسٹری وائز ایسی ترامیم کی جائیں گی جن کے ذریعے سے یونین سازی ہوسکے۔

۸۔ لیبر قوانین کے بین الاقوامی معاہدات، کنونشن اور سفارشات سے ہم آہنگ کیا جائے گا جو کہ حکومت سندھ کو قابل قبول ہوں گے۔

۹۔ ٹھیکیداری نظام کو لیبر قوانین اور اعلیٰ عدالتوں کے احکامات کی روشنی میں قوائد وضوابط کے تحت چلایا جائے گا

۱۰۔ سندھ ہوم بیسڈ ورکرز بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جو کہ ہوم بیسڈ ورکر کے حقوق وفرائض کی دیکھ بھال کرے گا۔ اور ان کے کوائف جمع کرے گا۔

۱۱۔ زراعت سے منسلک مزدوروں کیلئے مربوط قانون سازی کی جائے گی جس کے تحت انہیں یونین سازی کی آزادی حاصل ہوگی اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا جو کہ زمیندار پر لازم ہوگا۔

۱۲۔ زراعت سے منسلک مزدوروں کیلئے ان کے ملازمت کے قوانین کی روشنی میں ادارے قائم کیئے جائیں

گے۔

۱۳۔ سماجی تحفظ اور اولڈ ایج پینشن بنیفٹس کے دائرہ کار کو وسیع کیا جائے گا اور تمام صنعتی اور تجارتی مزدوروں کیلئے مختلف منصوبے مرتب کئے جائیں گے۔

۱۴۔ زراعت ، کانکنی اور ہوم بیسڈ ورکرز کو سماجی تحفظ اور اولڈ ایج بنیفٹس کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے گا۔

۱۵۔ سوشل سیکوریٹی اور EOBI کو کم سے کم مدت میں آفاقی بنایا جائے گا۔

۱۶۔ انتقال پا جانے والے مزدوروں کے متعلقین اور ورثاء کو بھی سوشل سیکوریٹی اور معاوضہ کی سہولت میسر ہو گی اور ان کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں رجسٹرڈ کیا جائے گا۔

۱۷۔ EOBI ایکٹ میں ترامیم کی جائیں گی تاکہ وفات پا جانے والے مزدوروں کے والدین کو پینشن کی سہولت پانچ سال کے بدلے میں تاحیات حاصل ہو سکے۔

۱۸۔ سندھ ورکرز ویلفیئر ایکٹ میں ترامیم کی جائیں گی تاکہ مرحوم مزدوروں (چاہے طبعی اور حادثاتی موت واقع ہو) کے لواحقین کو رہائشی فلیٹ آلاٹ کیا جاسکے جس کی قیمت ورکرز ویلفیئر فنڈز سے اداء کی جائے گی۔

۱۹۔ کم از کم اجرت کو حقیقی اجرت سے بدل دیا جائے گا اور اس سلسلے میں مینیمم ویج کونسل قائم کی جائے گی جو کہ ہنرمند اور غیر ہنرمند کارکنان کی حقیقی اجرت کا تعین کرے گی۔

۲۰۔ لیبر کورٹ اور لیبر اپیلیٹ ٹریبونل کو 60 یوم کے اندر مقدمات کا فیصلہ دینا ہوگا۔

۲۱ ورکرز پارٹیسیپیشن ایکٹ کے تحت لیبر ویلفیئر اسکیموں کی سہولیات تمام ورکروں تک پہنچائیں جائیں گی۔ اور ان میں 5 فیصد پرافٹ کی تقسیم یقینی بنائی جائے گی۔

۲۲۔ صنعتی اور تجارتی اداروں میں پہلے سے ملازمت کرنے والے افراد کو ترقی دے کر انتظامی عہدوں پر فائز ہونے کے مواقع فراہم کیئے جائیں گے بشرط کہ وہ متعلقہ تعلیمی قابلیت پوری کرتے ہوں۔ اور اس مقصد کیلئے ایک مقررہ کوٹہ رکھا جائے گا۔

۲۳۔ مزدوروں کو محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول فراہم کیا جائے گا۔

۲۴۔ آجر اور مزدور کو اپنے مسائل اور تنازعات کو باہمی رضامندی کے ساتھ حل کرنے کیلئے مکمل مواقع فراہم کیئے جائیں گے۔

۲۵۔ صنعتی تنازعات کے تصفیہ اور کلیکٹو بارگیننگ میں فیڈریشن کا کردار قانونی دائرہ میں لایا جائے گا۔

۲۶۔ حکومت سندھ ایسے اقدامات کرے گی جس کے تحت آسان اور سہل اور واضع قوانین جو کہ آجر اور آجیر دونوں کو سہولت فراہم کریں۔

۲۷۔ غیر منظّم اور غیر روائتی شعبے میں شرائط ملازمت کو قانونی بنایا جائے گا اور اس بارے میں حکومت سندھ مزدوروں کیلئے ایک سروے کرے گی۔

۲۸۔ صنعتوں، دکانوں اور دیگر اداروں کو آن لائن رجسٹریشن کی سہولت دی جائے گی۔

۲۹۔ آگاہی کے مرکز قائم کیئے جائیں گے اور رجسٹریشن کا تمام ڈاٹا کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔

۳۰۔ غربت کے خاتمے اور معیار زندگی کو بڑھانے کیلئے صوبہ سندھ میں مقامی افراد کیلئے ترجیحی بنیادوں پر ملازمت مہیا کی جائے گی۔

۳۱۔ صوبہ سندھ کے سرکاری افسران اور دیگر اہلکاروں کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا اور ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ان کو ترقی دی جائے گی۔

۳۲۔ سرکاری دفاتر میں موجود سہولیات کو بہتر اور جدید کیا جائے گا۔

۳۳۔ NILAT کو جدید آلات و سہولیات سے مزین کر کے بہتری لائی جائے گی۔

۳۴۔ سندھ لیبر پالیسی ،سرمایہ کار دوست ماحول کو فراہم کرنے کو یقینی بنائے گی تاکہ صنعتکار صوبے کی معاشی حالت بہتر کر سکیں اور مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کر سکیں۔

۳۵۔ دستور پاکستان کے مطابق اور بین الاقوامی معاہدات کی روشنی میں مزدوروں کے بنیادی حقوق کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ان کی فلاح و بہبود بہتر ہو سکے جن سے ان کی صحت، رہائش، تعلیم اور معاشی فوائد حاصل ہو سکیں۔

۳۶۔ تمام صنعتی علاقوں میں سہ فریقی کمیٹیز قائم کی جائیں گے تاکہ آجر اور اجیر کے مختلف مسائل و شکایات کی دادرسی کی جاسکے۔

۳۷۔ کمشنر سوشل سیکوریٹی کے دفتر مین، نظامت محنت کے دفتر میں، ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دفتر میں اور اسسٹنٹ کمشنر مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کے دفتر میں سہولتی ڈیسک قائم کیئے جائیں گے جو کہ صنعتکاروں کی معاونت اور مزدوروں کی شکایات کو دور کرنے کیلئے فراہم کیں جائیں گی۔

۳۸۔ چائلڈ لیبر اور بانڈڈ لیبر کا صوبہ سندھ سے مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

۳۹۔ محکمہ محنت کے افسران کی تربیت کی جائے گی تاکہ وہ بہتر اور فعال انسپکشن کر سکیں

۴۰۔ صنعتوں اور تجارتی اداروں کی شفاف اور باا ثر انسپکشن کیلئے اقدامات کیئے جائیں گے۔

۴۱۔ محفوظ، صحت منداور معتبر کام کے ماحول کو یقینی بنایا جائے گا۔

۴۲۔ SESSI اور ڈائریکٹریٹ آف لیبر کو کمپوٹرائزڈ کیا جائے گا۔

۴۳۔ SESSI میں قائم ہسپتال اور ڈسپنسریز اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے اسکولوں کی کارکردگی پر نظر رکھنے کیلئے سہ فریقی کمیٹیز قائم کی جائیں گی۔

۴۴۔ ورکرز اور آجرین کو ان کے حقوق و فرائض اور سہولیات جو کہ نئے لیبر قوانین میں درج ہیں کے بارے میں آگاہی کیلئے مہم شروع کی جائے گی۔

۴۵۔ سہ فریقی لیبر قائمہ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو کہ اس پالیسی کے نفاذ کو مانیٹر کرے گا۔